اس بات کے قائل نہیں ہیں کہ اگر کام کو صحیح طور پر انجام دینا مشکل ہو تو اس کو غلط ہی طور پر کرنا گوارا کر لیا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ اس کے لیے راہیں پیدا کرے گا۔

درسگاہ کے قیام میں جو دیر ہو رہی ہے اس کی ایک حد تک تلافی کے لیے ہم نے فی الحال یہ شکل سوچی ہے کہ جماعت کے کارکنوں کے لیے ایک عارضی تربیت گاہ جاری کر دی جائے۔ اس تربیت گاہ کا مقصد یہ ہوگا کہ جماعت کے کارکنوں کی ایک متعین تعداد مرکز میں قیام کر کے جماعت کے کاموں کے لیے علمی و عملی ٹریننگ حاصل کرے۔ ان کے درس و مطالعہ کے لیے ایک مختصر نصاب ہوگا۔ اور ایک خاص نظام کے ماتحت ان کو یہاں کے مختلف شعبوں کے فرائض کو سمجھنے اور انجام دینے کا موقع بہم پہنچایا جائے گا۔ اس کام کے لیے مدت کم سے کم رکھی جائے گی اور اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ اس مدت میں ان کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جائے۔ اس وقت ہمارے پاس قیام کے لیے اتنی گنجائش ہے کہ ۱۵۔۲۰ آدمی بیک وقت یہاں ٹھہر سکیں گے۔ اگر ۱۵۔۱۵ آدمیوں کے کم از کم تین بیچ بھی سال میں یہاں ٹھہر کر تربیت حاصل کر سکے تو بہت جلد جماعت کے اندر تجربہ کار کارکنوں کی کافی تعداد پیدا ہو جائے گی اور آئے دن تربیت نہ پائے ہوئے کارکنوں کی وجہ سے ہمیں جو زحمتیں پیش آ رہی ہیں یا دوسروں کو کبھی کبھی جماعت کے متعلق جو غلط فہمیاں پیدا ہو جایا کرتی ہیں، ان میں بہت بڑی حد تک کمی ہو جائے گی اور تعلیم و دعوت کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی۔ اس چیز کی ضرورت ہماری باہر کی شاخیں بھی محسوس کر رہی ہیں اور ہم بھی نہایت شدت کے ساتھ محسوس کر رہے ہیں لیکن ہم اس تربیت گاہ کو درسگاہ کا ایک جز بنانا چاہتے تھے اور درسگاہ کے قیام میں ہماری اسکیم کے لحاظ سے زیادہ دیر نہیں تھی اس وجہ سے اس کو ٹالتے رہے۔ اب چونکہ بظاہر حالات اس بات کی توقع نہیں ہے کہ درسگاہ اس سال جاری ہو سکے اس وجہ سے مناسب یہی معلوم ہوا کہ کارکنوں کی تربیت کا کام شروع کر دیا جائے۔ ان شاء اللہ یہی چیز درسگاہ کا پیش خیمہ بن جائے گی۔ اس مقصد کے لیے پھوس کا ایک مکان موجود ہے۔ صرف فرش ٹھیک ہو جائے اور ضروری سامانِ اقامت مہیا ہو جائے تو اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔

سالانہ اجتماع کا وقت قریب آ رہا ہے۔ گزشتہ اجتماع کے موقع پر ہماری جن شاخوں کی طرف سے آئندہ کے اجتماع کے لیے دعوت نامے ملے تھے ان میں مدراس کی جماعت کی دعوت کو خاص اہمیت دی گئی تھی۔ اس اہمیت کی وجہ یہ تھی کہ مرکز سے بہت دور ہونے کی وجہ سے مدراس اس بات کا زیادہ حقدار تھا کہ سالانہ اجتماع کے ذریعہ سے مقصد دعوت کو وہاں تقویت پہنچائی جائے۔ یہی خیال اب تک پیش نظر رہا ہے لیکن غور کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ مدراس میں اجتماع کرنے کی صورت میں جماعت اور ارکان جماعت کا بہت زیادہ روپیہ خرچ ہوگا۔ اب تک جماعت کے ارکان کی بڑی تعداد شمالی ہند میں ہے۔ ہمارا اندازہ ہے کہ یہاں کے شرکائے اجتماع کی تعداد کسی طرح بھی پانچسو سے کم نہ ہوگی۔ اس سے زیادہ کا امکان ہے۔ اگر ارکان کی اتنی بڑی تعداد کو مدراس جیسے دور دراز علاقہ کا سفر کرنا پڑا تو آمد و رفت کے مصارف اتنے زیادہ ہوں گے کہ لوگ بار محسوس کریں گے اور بالفرض لوگ مقصد کی محبت میں بار نہ بھی محسوس کریں جب بھی یہ بات کچھ ٹھیک نہیں معلوم ہوتی کہ بغیر کسی غیر معمولی سبب کے ارکان کو اس طرح کے ایثار پر مجبور کیا جائے۔

اس وجہ سے غور و فکر کے بعد یہ طے کیا گیا کہ سالانہ اجتماع تو یوپی میں ہو البتہ مرکز کے کارکنوں کا ایک وفد مدراس کا دورہ کرے۔ اس صورت میں ایک طرف تو ہر صوبہ کے ارکان کے لیے سفر نسبتہً کم خرچ اور آسان ہو جائے گا، دوسری طرف مدراس میں سالانہ اجتماع کے انعقاد سے جو غرض پیش نظر تھی وہ بھی بہتر طریق پر حاصل ہو سکے گی۔ وفد بنا کر دورہ کرنے کی صورت میں جس جزرسی اور وسعت کے ساتھ صوبہ کے حالات اور تحریک کے لیے اس کی صلاحیتوں کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اس جزرسی اور تفصیل کے ساتھ سالانہ اجتماع کی صورت میں ممکن نہیں ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے مدراس کے رفقا بھی اس تجویز کو زیادہ پسند کریں گے۔ اور یہ خیال نہ کریں گے کہ ان کی دعوت کی قدر نہیں کی گئی۔ اصل چیز مقصد ہے وہ جس صورت میں بہتر طریق پر حاصل ہو اس کے لیے جماعت کے ارکان کو اپنی انفرادی سہولتیں اور خواہشیں ہمیشہ قربان کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

یہ مسئلہ ابھی زیر غور ہے کہ اجتماع کے لیے یوپی کا کون سا شہر موزوں ہو گا؟ ظن غالب ہے کہ الہ آباد یا کانپور کا انتخاب ہو گا۔ اس بارہ میں یوپی کی جماعتوں سے مراسلت ہو رہی ہے۔ ان کی تجاویز آ جانے کے بعد مرکز کی طرف سے آخری فیصلہ ہو گا۔ اور اس کا ان صفحات میں اعلان کر دیا جائے گا۔

اجتماع سے متعلق ضروری ہدایات اس سے پہلے کے اجتماعات کے موقع پر دی گئی ہیں۔ اس موقع پر مزید جن ہدایات کی ضرورت سمجھی جائے گی وہ بھی شائع ہو جائیں گی۔ بروقت صرف یوپی کے ارکان جماعت سے یہ کہنا ہے کہ وہ جس حد تک اس دعوت کو پھیلانے میں کوشش کر سکتے ہوں اسے اٹھا نہ رکھیں۔ سالانہ اجتماع کا اصلی فائدہ اسی صورت میں حاصل ہو سکے گا جب اجتماع سے پہلے ایک وسیع حلقہ کے ذہن کو اچھی طرح تحریک کے ما لہ وما علیہ سے آشنا کر دیا جائے۔ اس کا آسان طریقہ لٹریچر کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا ہے۔ جن لوگوں تک ہمارا لٹریچر پہنچ جائے گا ان میں بڑی تعداد ان شاء اللہ ایسے لوگوں کی نکلے گی جو جماعت کے نصب العین سے قریب آ جائیں گے اور سالانہ اجتماع کے موقع پر اگر ان میں سے کچھ لوگ اپنے شبہات و شکوک دور کرنا چاہیں گے تو نہایت آسانی کے ساتھ کر سکیں گے۔ درحقیقت اسی طرح کے لوگوں تک پہنچنے اور ان کے ذہنوں میں اپنے مقصد کو اتارنے کے لیے یہ صورت اختیار کی گئی ہے کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں اجتماعات کیے جائیں۔ اگر یہ چیز مدنظر نہ ہوتی تو اجتماعات کو ہم اپنے پروگرام سے بالکل خارج کر دیتے۔ اس امر سے پہلے سے اس وجہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے کہ جو لوگ بالکل خالی الذہن ہمارے اجتماعات میں شریک ہوتے ہیں وہ ان سے بالکل فائدہ نہیں اٹھا سکتے بلکہ بسا اوقات اس بات کا اندیشہ رہتا ہے کہ وہ کسی غلط فہمی میں پڑ جائیں۔